الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Abdul Waheed**	Serial No	:> **5460**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> **40271**
Subject	:> **Buissness**	Date	:> **11/5/2008**
Writer	:> **Shahzada Wazir**	Email	:>

Aslam o Alykum Hazraat e Azizane Binoria Allah Talah app kai is idare ko taraqi or app sab ki mahnat mai ikhlas or bharpoor kaboliyat ata farmaye....Hazrat saab mujhe karachi mai meray dost ek buissness offer kar rahe hain,,,jo kai network marketing hai...yeh ek norway ki privte company Offer kar rahi hai...jis ka naam GMI (Gold Mine International) hai or yeh Year 2000 mai lauch hui thi or ab tak puri dunya mai kaam karrahi hai..pakistan mai 2005 sai kaam kar rahi hai...in ka kaam gold (sone)ka hai..company ki demand yeh hai kai 60$ online pay kar kai company ko account khulwao..or un kai member ban jaye.phir un ki offer yeh hai kai network marketing karo or tumhare niche jo account khulain gai us per tumhe commision mile ga..company hume online office provide kar daite hai jo kai hum sign in kar kai display kar laite hain..us per meray right or left jo meray nichee account khulain gai 3/3 left /right per to company 30$ commision mujhe cash bhijwa dai gi...or yeh silsala chalta rahe ga jab tak merai niche wale mahnat karke network marketing karte rahain gai.or un kai niche bhi 3/3 left rigt per account khultai rahian gai commision milta rahe ga...is mai karachi mai kafi log kaam kar rahe hain..or mujhe yeh bhi doosto nai bataya kai mufti taqi usmani sahab ka bhi jaiz ka fatwa hai is kaam kai bare mai mujhe app reserch kar kai is ka fatwa dain yan details samjha dain..mera mobile no 0300-2589161 hai... maine abhi tak apna account nahi khulwaya ...plse mujhe guide karain Mai app ka shukar guzar haon ga

السلام علیکم! حضرات عزیزانِ بنوریہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس ادارے کو ترقی اور آپ سب کی محنت میں اخلاص اور بھرپور قبولیت عطاء فرمائے، حضرت صاحب! مجھے کراچی میں میرے دوست ایک بزنس آفر کر رہا ہے جو کہ نیٹ ورک مارکیٹنگ ہے یہ ایک ناروے کی پرائیوٹ کمپنی ہے جس کا نام جی، ایم، آئی (گولڈ مائن انٹرنیشنل) ہے اور سن دو ہزار میں لاؤنچ ہوئی تھی اور اب تک پوری دنیا میں کام کر رہی ہے پاکستان میں سن دو ہزار پانچ سے کام کر رہی ہے ان کا کام گولڈ (سونے) کا ہے کمپنی کی ڈیمانڈ (مطالبہ) یہ ہے کہ ساٹھ 60 ڈالر آن لائن پے کر کے (ادا کر کے) کمپنی کو اکاؤنٹ کھلواؤ اور ان کے ممبر بن جائیں پھر ان کی آفر یہ ہے کہ نیٹ ورک مارکیٹنگ کرو اور تمہارے نیچے جو اکاؤنٹ کھلیں گے اس پر تمہیں کمیشن ملے گا کمپنی ہمیں آن لائن آفس پروائڈ (مہیّا) کر دیتی ہے جو کہ ہم سائن اِن کر کے ڈسپلے کر دیتے ہیں اس پر میرے رائٹ اور لیفٹ جو میرے نیچے اکاؤنٹ کھلیں گے 3/3 لیفٹ رائٹ پر تو کمپنی 30 ڈالر کمیشن مجھے کیش بھجوا دے گا اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا جب تک میرے نیچے والے محنت کر کے نیٹ ورک مارکیٹنگ کرتے رہینگے اور ان کے نیچے بھی 3/3 لیفٹ رائٹ پر اکاؤنٹ کھلتے رہینگے کمیشن ملتا رہے گا اس میں کراچی میں کافی لوگ کام کر رہے ہیں اور مجھے یہ بھی دوستوں نے بتایا کہ مفتی تقی عثمانی صاحب کا بھی جائز کا فتویٰ ہے اس کام کے بارے میں مجھے آپ ریسرچ کر کے اس کا فتویٰ دیں؟ یا ڈیٹائلز سمجھا دیں،؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں تحریر کردہ "گولڈ مائن انٹرنیشنل" کے طریقہ کار پر غور کیا گیا، آجکل

(جاری ہے)

س نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی ایسی کمپنیاں آئی ہیں جو کم قیمت کی چیز مہنگے دام میں فروخ
رتی ہیں اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بنا کر اس پر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں لوگ کمیشن کے لالچ میں آ
م قیمت کی چیز مہنگے داموں میں خرید لیتے ہیں جو شرعًا قمار یعنی جوئے کی ہی ایک شکل ہے۔ چنانچہ
گولڈ مائن انٹرنیشنل" کمپنی کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کی جاتی
یں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے اور اسکے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہیکہ اگر کمپنی کی مصنوعات مارکیٹ
میں ہیں تو اس چیز کو عام مارکیٹ میں فروخت کرے لوگ جس قیمت پر خریدنے کے لئے
یار ہوں وہ اسکی بازاری قیمت ہے اب اگر کمپنی کی قیمت پر لوگ خریدنے کے لئے تیار ہیں تو اسکی
مت بازاری قیمت کے برابر ہے اور اگر اس قیمت پر لوگ خریدنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت
ہے کہ اسکی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے اور زیادہ قیمت داؤ پر لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے
یں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اس صورت میں اسکی زائد رقم
وب جائے گی۔ لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی فرق
ہو تو بھی اس کمپنی کے طریقہ کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

(۱) یہ بات جو کہی جاتی ہے کہ کمپنی کا اصل مقصد کمپنی کی مصنوعات کو فروخت کرنا ہی
ہوتا ہے محض حیلہ ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اگر کوئی شخص بغیر ممبر بنے اس کمپنی کی
صنوعات کو خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو کمپنی اس کو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتی۔

(۲) کسی شخص کا کمپنی کے طریقہ کار میں کمیشن کا حقدار بننے کے لئے دونوں طرف ممبر بنانا شرط ہے چنانچہ
گر کوئی شخص ایک طرف ممبر بنائے اور دوسری طرف نہ بنائے یا مطلوبہ تعداد سے کم بنائے تو اسکو اسکی محنت کا صلہ
نہیں ملتا۔ شرعی اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں کیونکہ اس میں ایک تو کسی شخص کی محنت بے کار جاتی ہے
ور اس کا صلہ اسکو کچھ نہیں ملتا۔ دوسرا یہ کہ اس صورت میں اس کو ملنے والا کمیشن وجود و عدم کے درمیان معلق
ہے گویا اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملیگا اور اگر اس سے کم بنائے تو کچھ بھی کمیشن
نہیں ملے گا، اور شرعًا یہ درست نہیں ہے ہاں اگر یہ ہوتا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کمیشن کم ملے گا اور مطلوب
تعداد کے مطابق بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اس کی شرعًا گنجائش ہے۔ لہٰذا اس موجودہ طری
کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ اس کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں اس سے خود بھی بچیں اور دوسرو
کو بھی بچائیں۔ جو لوگ اس طریقہ کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہئے
کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی اس پر توبہ و استغفار کریں اور اس کاروبار
سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے اجتناب کریں۔

نوٹ: "گولڈ مائن انٹرنیشنل" کمپنی نے اگر واقعۃً کسی معتمد دینی ادارے
سے اپنے سلسلہ کاروبار کے جواز پر فتوی لیا ہو تو سوال اور جواب دونوں کی فوٹو کاپیاں
ارسال کر کے اس سے متعلق بھی حکم شرعی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: یایھا الذین اٰمنوا انما الخمر
والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل

(جاری ہے)

الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون ٥ (المائدة : ٩٠)

وفي الشامية : القمار من القمر الذي يزداد تارة وينقص أخرى، وسمي القمار قمارًا لأن كل واحد من المقامرين ممن يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه ويجوز أن يستفيد مال صاحبه